Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Urdu
Grammar

نظم کی تعریف اور اقسام

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

CamScanner

تاریخ: ________

نظم کی تعریف اور اقسام

* **نظم کا لغوی معنی:** عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی "تنظیم و ترتیب یا پرونا (جیسے موتی لڑی میں پروئے جاتے ہیں)" کے ہیں۔

* **اصطلاحی تعریف:** اشعار کا ایسا مجموعہ جن کا موضوع ایک ہو یا ایک ہی خیال کے تحت لکھے گئے اشعار کو نظم کہا جاتا ہے۔

نظم کی اقسام:

(i) **پابند نظم:** ایسی نظم جس میں وزن، بحر، قافیہ اور اکثر اوقات ردیف کی پابندی ہو پابند نظم کہلاتی ہے۔ اگر ردیف نہیں بھی ہو تو بھی پابند نظم ہوگی مگر پہلی تین کا ہونا لازمی ہے۔

(ii) **معریٰ / معرا نظم:** معریٰ نظم کو جسے "غیر مقفیٰ نظم" یا "بلا قافیہ نظم" بھی کہا جاتا ہے۔
ایسی نظم جس میں وزن یا اور بحر کی پابندی تو ہو لیکن اس میں قافیہ اور ردیف نہ ہو معریٰ نظم کہلاتی ہے۔

(iii) **آزاد نظم:** وہ نظم جس میں وزن، بحر، قافیہ

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ________

ردیف کی پابندی نہ ہو اگر ہو لیکن اشعار میں تسلسل اور روانی ضروری ہے۔ اس نظم میں کوئی مصرع چھوٹا ہوتا ہے اور کوئی بڑا۔

موضوع کے لحاظ سے نظم کی اقسام:

1) **حمد:** وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اُس کے اوصاف اور صفات کا ذکر کیا جائے حمد کہلاتی ہے۔

2- **نعت:** وہ نظم جس میں حضور ﷺ کی تعریف بیان کی جائے اسے نعت کہتے ہیں آپ ﷺ کی سیرت، معجزات اور کمالات کا تذکرہ ہو نعت کہلاتی ہے۔

3- **منقبت:** ایسی نظم جس میں صحابہ کرام، اہل بیت، اولیاء اللہ یا بزرگان دین کی تعریف ہو اور اُن کے اخلاق و خصائل کا ذکر کیا جائے منقبت کہلاتی ہے۔

4- **شہر آشوب:** آشوب کے لغوی معنی تباہی و بربادی یا فتنہ و فساد کے ہیں۔

Studybeesofficial

CS CamScanner

اصطلاح میں ایسی نظم جس میں کسی شہر یا ملک
کی تباہی و بربادی، سیاسی و معاشی مسائل اور بدامنی
کا ذکر کیا جائے شہر آشوب کہلاتی ہے

5) مثنوی :- یہ لفظ "مثنیٰ" سے بنا ہے جس کے
لغوی معنی "دو" کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی
طویل قصے یا کہانی کو اشعار کی صورت میں
بیان کرنا مثنوی کہلاتا ہے۔ اسے "شعری داستان"
بھی کہا جاتا ہے اس نظم کے ہر شعر کے دونوں
مصرعے ہم آواز یعنی ہم قافیہ ہوتے ہیں لیکن
ہر شعر میں قافیہ الفاظ مختلف ہوتے ہیں

6) قصیدہ :- قصیدہ عربی زبان کا لفظ ہے جو
"قصد" سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی "ارادہ"
کے ہیں اصطلاح میں قصیدہ اس نظم کو کہا جاتا
ہے جس میں شاعر ارادتاً کسی زندہ شخص کی
تعریف کرے۔ قصیدہ کا دوسرا معنی "مغز" کے
ہیں۔ کیونکہ قصیدہ شاعری کی دوسری اصناف (اقسام) کے
مقابلے میں وہی مقام رکھتا ہے جو انسانی جسم میں
دماغ یا مغز کا ہے
قصیدہ عموماً طویل ہوتا ہے قصیدے کا آغاز

Studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ:

مطلع سے ہوتا ہے اور اس میں ردیف لازمی نہیں ہے۔ غزل اور قصیدے کا پہلا شعر جو ہم قافیہ ہو تو وہ مطلع ہوتا ہے

* **قصیدہ کے اجزاء:** قصیدہ کے پانچ اجزاء ہیں:

1) تشبیب (تشبیب کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے)
2) گریز (اصل موضوع پر بات)
3) مدح (کھل کر تعریف کرتا ہے شاعر)
4) حسن طلب (طلب) reward
5) دعا (دعا)

04 or 05

7- **مرثیہ:** مرثیہ عربی زبان کے لفظ "رثا" یا "رثی" سے مشتق ہے جس کے لغوی معنی "مردے کو رونا یا میت پر رونا" کے ہیں اصطلاح میں مرثیہ ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں کسی مر جانے والے شخص کی تعریف و توصیف غم کے انداز سے بیان کی جائے

عربی - فارسی - اردو (شہدائے کربلا

تاریخ: ______

[مرثیہ کے اجزاء:] مرثیہ کے ارکان کی تعداد 9 ہے۔

(i) چہرہ یا تمہید۔ (iii) آمد۔ (v) شہادت۔
(ii) سراپا (محبوب کی تعریف بیان کرنا)۔ (iv) رجز۔ (vi) بین کرنا۔
(vii) رخصت۔ (viii) رزم یا واقعات (ix) دعا۔

ایک 8 یا 9 ۔

(08) ہجو: ایسی نظم جس میں کسی کی مذمت اور خامیوں کو بیان کیا جائے ہجو کہلاتی ہے۔

(09) مناجات: اس سے مراد ایسا کلام جس میں اللہ کے حضور دعا مانگی جائے اور اپنی حاجات اللہ کے حضور پیش کی جائے۔

(10) واسوخت: واسوخت کے لغوی معنی "روگردانی" "اعراض" یا "بیزاری" کے ہیں اصطلاح میں واسوخت سے مراد شاعری کی وہ قسم ہے جس میں شاعر محبوب کی بے وفائی اور اس کے ظلم و ستم کا ذکر کرے اُس سے شکوہ شکایت کرے واسوخت کہلاتی ہے۔

(11) پیروڈی / تحریف نگاری: پیروڈی "یونانی" زبان کے لفظ "پیروڈیا" سے بنا ہے جس

کے لغوی معنی "جوابی نغمہ یا تحریف کرنا"
کے ہیں۔ اس صنف کا تعلق طنز و مزاح
سے ہے۔ یہ صنف شاعری اور نثر دونوں
میں شامل ہے۔ پیروڈی میں کسی نظم یا
نثر کی نقل اُتاری جاتی ہے۔ اور اس کے
اصل خیالات کو بدل دیا جاتا ہے۔ اور اس
طرح بدلا جاتا ہے کہ سنجیدگی کی جگہ
مزاحیہ تاثرات نظر آتے ہیں۔

12) **گیت:** گیت ہندی زبان کا لفظ ہے
جس کے لغوی معنی "راگ، سرود یا نغمہ"
کے ہیں۔ اور اس کا تعلق گانے سے ہے
اس کی خاصیت اس کا دھیما لہجہ ہے
گیت کی کوئی خاص ہیئت نہیں ہوتی
گیت کو پڑھنے کی بجائے گنگنانا اور
گائیکی کو سننا ہی لطف دیتا ہے۔

Studybeesofficial

CamScanner